السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اگر عورت نے اپنے ناخنوں پر نیل پالش لگا رکھی ہو تو اس صورت میں وضو ہوسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن حکیم میں وضو کے متعلق ارشاد باری تعالی ہے :

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى ٱلصَّلَوٰةِ فَٱغْسِلُوا۟ وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ ٦ ... سورة المائدة

"اے ایمان والو! جب تم اقامت صلوۃ کا ارادہ کرو تو اپنے چہروں اور ہاتھوں کو دھولو۔ "

اس آیت کریمہ میں چہرے اور ہاتھوں کو دھونے کا حکم ہے۔ ان کا دھونا وضو میں فرض ہے جب ناخنوں پر نیل پالش لگی ہو تو ناخن دھوئے نہیں جاتے جس کی بنا پر وضو نہیں ہوتا وضو کی حالت میں ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال اسی لئے مشروع کیا گیا ہے تاکہ پانی کی تری کا اثر ہر عضو پر صحیح طرح پہنچ جائے اسی طرح عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں ہم سے پیچھے تھے آپ نے ہمیں اس حالت میں پایا کہ نماز کا وقت تھا اور ہم وضو کر رہے تھے ہم اپنے پاؤں کو ہلکا سا دھو رہے تھے تو آپ نے بلند آواز سے کہا : " ویل للاعقاب من النار " ایڑیوں کی آگ سے ہلاکت ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب العلم، باب من رفع صوتہ بالعلم (60)

اسی طرح صحیح البخاری کتاب الوضوء باب غسل الاعقاب میں امام ابن سیرین تابعی رحمۃ اللہ کے بارے میں ہے کہ وہ جب وضوء کرتے تو انگوٹھی والی جگہ کو دھوتے تھے۔ یہ صرف اسی لئے تھا کہ انگلیاں خشک نہ رہ جائیں کیونکہ وضوء میں جو اعضاء دھونے والے ہیں ان کا خشک رہ جانا صحیح نہیں نیل پالش لگنے سے ناخنوں پر تہہ جم جاتی ہے اور ناخنوں تک پانی نہیں پہنچ پاتا اس لئے ضروری ہے کہ وضوء کے وقت پالش اتاری جائے تاکہ اعضائے وضو کو اچھی طرح دھولیا جائے۔ اگر نیل پالش لگی رہی تو وضو نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

جلد3۔کتاب الطہارت-صفحہ72

محدث فتویٰ